بہاولپور واپس آیا ہوں یہاں آکر الحق کے ان چند شماروں کو بیک بار مطالعہ کرنا پڑا جو آپ نے بھجوائے تھے۔ ان شماروں میں شفیق صاحب فاروقی کے قلم سے سنٹرل جیل ہری پور کی کہانی اور الحق کی طباعت و اشاعت کی راہ میں آپ کی مشکلات کی داستان ہے۔ چنانچہ پہلے انکشاف سے تو ایمان کو جلا ملی جب کہ اخبارات کی سطح پر یہ حقائق و دقائق سامنے نہیں آسکے تھے۔ اور دوسرے انکشاف سے یوں تو دکھ ہوا، لیکن ظاہر ہے کہ مجلہ الحق علم و معرفت، دین و سیاست، ادب و صحافت بلکہ اسلامی کلچر اور ثقافت کی جو عظیم اور قیمتی خدمات انجام دے رہا ہے اس کے زیر نظر شفیق صاحب کے متذکرہ مصائب و متاعب کا کوئی وزن نہیں ہو سکتا بلکہ ؎ یہ تو اڑتی ہے تجھے اونچا اڑانے کے لئے۔

مولانا لطافت الرحمان
ستاذ جامعہ اسلامیہ، بہاولپور

دعائے مغفرت | مولانا قاضی مطلق اللہ صاحب کلیانی علاقہ بونیر ۲۴ر جولائی ۷۷ء ۱۹ کو وفات پاگئے، مرحوم والیٔ سوات کے زمانہ سے اب تک قضاء کے منصب پر فائز تھے۔ قارئین سے دعائے مغفرت کی اپیل ہے۔

(مولانا فضل الرحمان خریداری نمبر ۴۴۴)

میری والدہ ماجدہ طویل علالت کے بعد ۲۴ر رجب ۱۳۹۷ھ کو انتقال فرماگئی ہیں۔ آپ اور تمام قارئین سے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(محمد شفیق العباسی خطیب مسجد فردوس کالونی گولیمار کراچی)

مولانا محمد حیات کی وفات | تربت مکران بلوچستان کے مشہور عالم دین حضرت مولانا محمد حیات صاحب ایک سال کی طویل علالت کے بعد ۲۴ر رمضان المبارک بروز جمعۃ الوداع انتقال کرگئے۔ پچھلے سال الحق میں فرقۂ ذکریہ پر ان کا ایک عالمانہ مقالہ بھی شائع ہوا تھا۔ موصوف الحق کے خاص مداح تھے۔ اس لئے قارئین سے ان کے رفع درجات کیلئے دعا کی اپیل کی جاتی ہے۔

(مولانا عبدالحق دارالعلوم تربت مکران۔ بلوچستان)